اہلِ صُفّہ کے فضائل

07-August-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

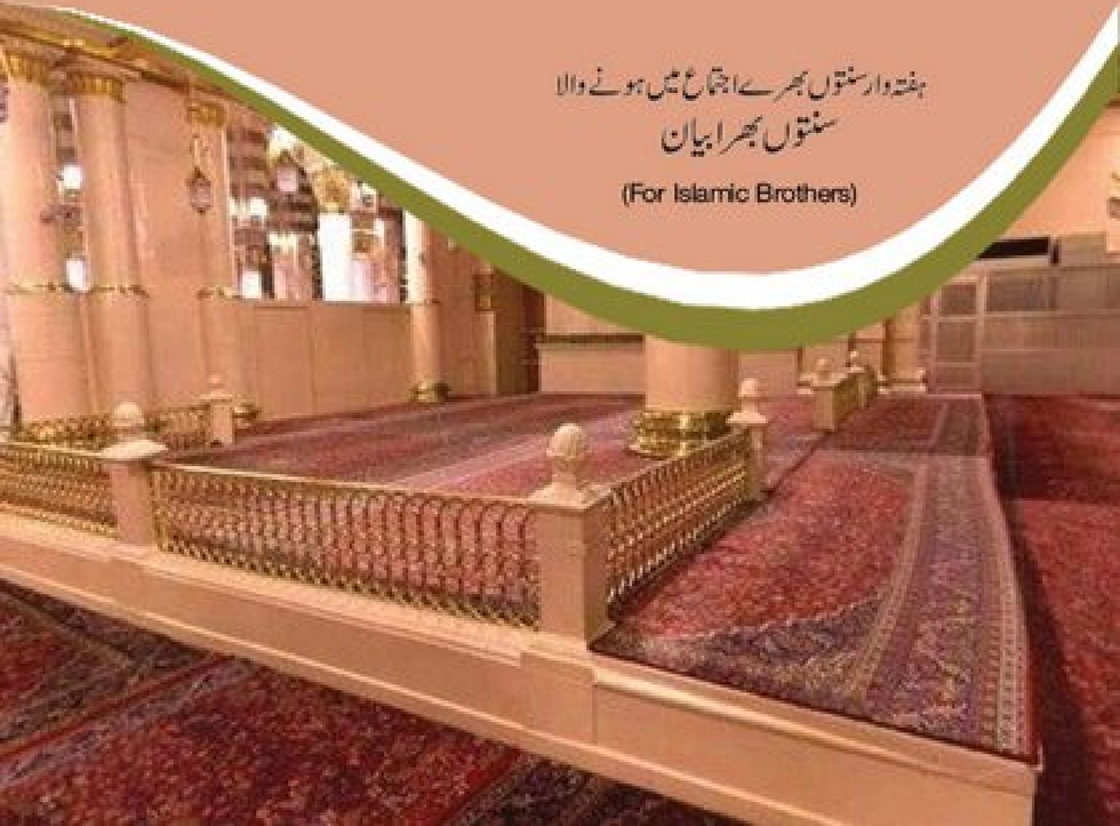

7 اگست، 2025ء (بمطابق: 12 صفر شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اہلِ صُفّہ کے فضائِل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...دعائے مصطفےٰ کی برکت صفحہ: 3

✿...اَصحابِ صُفّہ کی عزّت افزائی صفحہ: 8

✿...ایک لقمہ سے پیٹ بھر گیا صفحہ: 13

✿...شکریہ مجھ سے بیان کروایا صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: کُلُّ کَلَامٍ لَّایُذْکَرُ اللہُ تَعَالٰی فِیْہِ فَیُبْدَاُ بِہٖ وَ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَھُوَ مَمْحُوْقٌ مِنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ یعنی ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر شروع کی گئی وہ ہر بَرَکت سے مَحرُوم اور خالی ہے۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو
محبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر، درود پڑھو

جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو
ہر ایک کام میں تم پیشتر، درود پڑھو

نبی کے صدقے تمہاری مُراد ہو حَاصِل
دُعاکے اوّل و آخر اگر درود پڑھو

ہزار درد کو یہ اِک دوا کفایت ہے
جو پیش آئے ذرا بھی خطر، درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...القول البدیع، صفحہ:244۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56–57 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عَمَل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عَمَل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعائے مصطفےٰ کی برکت

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ؛ صحابی رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رمضان شریف کا مُبارَک مہینا تھا، **اَصْحابِ صُفّہ** (یعنی اپنا گھر بار چھوڑ کر علم دین سیکھنے، سکھانے کی خاطر مسجد نبوی شریف میں قیام فرمانے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم) کا مَعْمُول مُبارَک یہ تھا کہ روزانہ روزہ رکھتے، افطار کے وقت کوئی مالدار صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہمیں اپنے گھر لے جاتے اور ثواب کمانے کے لیے روزہ اِفْطار کرواتے۔

❁ ایک مرتبہ یوں ہوا کہ کوئی بھی ہمیں لینے نہیں آیا، ہم نے یونہی بغیر کھائے رات گزار دی ❁ اَگلے دن پھر روزے کی نیّت کر لی، اِس رات بھی کوئی نہ آیا، ہم نے یہ رات بھی بھوکے گزاری ❁ تیسری رات بھی یونہی ہوا، اب 3 دن کے مُسَلسل روزے ہم بغیر کچھ کھائے رکھ چکے تھے، بھوک کی سخت شدّت تھی، اب تو جسم میں مزید طاقت بھی نہیں بچی تھی۔

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی ادا نوٹ کیجیے! 3 دن کی بھوک، مسلسل روزے، کھانا مُیَسّر نہیں آرہا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے اِس مشکل گھڑی میں کیا کیا...؟؟ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

وہی ربّ ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا | ہمیں بھیک مانگنے کو تِرا آستاں بتایا

تجھے حمد ہے خدایا(1)

سُبۡحٰنَ اللہ! کسی عاشقِ رسول نے یوں کہا:

کسی کا اِحسان کیوں اُٹھائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے، تم ہی دو گے، تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

خیر! **اَصْحابِ صُفّہ** نے 3 روزے رکھے، اِفطار کے وقت کھانا نہ مِلا، مسلسل 3 دن کی بھوک ہے، قُوّت جواب دے رہی ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے کیا کیا..؟ مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہو گئے، سب ماجرا عرض کر دیا۔

ربّ کے پیارے، راج دُلارے | ہم ہیں تمہارے، تم ہو ہمارے
اے دامانِ رحمت والے | تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام(2)

پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے تو اَزْوَاجِ مُطَهَّرَات کے پاس پیغام بھیجا، فرمایا: گھر میں کچھ کھانے کو ہو تو بھیج دیا جائے۔ جواب آیا، **جو تھا غریبوں میں بانٹ دیا گیا ہے، اب گھر میں کچھ نہیں ہے۔** اللہ! اللہ!

نعمتیں تم اَوروں کو کھلاؤ | خود کھاؤ تو جو کی کھاؤ
نانِ جَوِیں پر قناعت والے | تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

دولت دو عالَم کو بانٹو | اپنے پیٹ پہ پتھر باندھو

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 363۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 90۔

اللہ! اللہ! سخاوت والے	تم پر لاکھوں سلام

تم پر لاکھوں سلام[1]

گھر میں فی الوقت کھانے کو کچھ نہ تھا..!!

اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

چنانچہ مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے **اَصْحابِ صُفّہ** سے فرمایا: سب ایک جگہ جمع ہو جاؤ! **اَصْحابِ صُفّہ** جمع ہو گئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

یعنی اے اللہ پاک ہم تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتے ہیں۔

راوی کہتے ہیں: ابھی مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا ختم بھی نہ فرمائی تھی، اِس سے پہلے ہی ایک صاحب بُھنی ہوئی بکری اور روٹیاں لے کر حاضِر ہوئے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کھانا ہمارے سامنے رکھوا دیا اور ہم نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔[2]

کیوں بھٹکتے پھریں سرکار کے بندے دَر دَر؟	بگڑیاں سب کی وہ اِک پل میں بَنا جانتے ہیں
حق نے تم کو دیا تم بانٹتے ہو عالَم میں	جو مِلا جس کو، تمہارا ہی دیا جانتے ہیں
میرے داتا! مرے مولیٰ! مجھے ٹکڑا مل جائے	بے نوا اِس کے سوا اور نہ صدا جانتے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے میرے آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اللہ پاک کو آپ کی رِضا اِس قَدر مَطْلُوب ہے کہ اِدھر لَبِ مُبارَک پر بات آتی نہیں، اُدھر پوری بھی کر دی جاتی ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا	بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد

1...سامانِ بخشش، صفحہ:92۔

2...حلیۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:28، رقم:1396 ملخصاً۔

اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا | دُلہن بن کے نِکلی دُعائے مُحَمَّد[1]

وضاحت: یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا جب عزّت و شان سے آگے بڑھی تو قبولیت نے جھک کر گلے سے لگالیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا تو گویا دلہن بن کر نکلتی ہے کہ جس نے اللہ پاک کی عنایتوں کا جوڑا پہنا ہوا ہے اور قبولیت کا سر پر سہرا سجایا ہوا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اصحابِ صُفّہ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! **صُفّہ**: مسجدِ نبوی شریف میں ایک جگہ کا نام ہے، وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جو اِس جگہ ٹھہرا کرتے تھے، اُنہیں **اَصحابِ صُفّہ** کہتے ہیں۔[2] حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جو خود بھی **اَصحابِ صُفّہ** میں سے ہیں، فرماتے ہیں: **اَھْلُ الصُّفَّۃِ اَضْیَافُ الْاِسْلَامِ** یعنی **اَصحابِ صُفّہ** اسلام کے مہمان ہیں۔[3]

وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جن کا اپنا کوئی گھر نہیں تھا، یا جو دور دراز کے علاقوں سے عِلْمِ دین سیکھنے کی خاطِر مدینہ شریف حاضِر ہوتے تھے، مدینۂ پاک میں اُن کے پاس کوئی رہائش نہیں تھی، وہ **مقامِ صُفّہ** پر قیام کرتے،[4] دُنیوی لذّتوں سے دور، نَفْسانی خواہشات سے پاک رہ کر دن رات یہیں رہتے، عبادت کرتے، عِلْمِ دین سیکھتے، سکھاتے اور دین کی خدمت میں ہی مَصْرُوف رہا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **اَصحابِ صُفّہ** کے کیا نرالے نصیب تھے، یہ وہ خوش بَخْت ہیں، جنہوں

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 66۔

2 ...لسان العرب، جلد: 9، صفحہ: 195 بتقدم و تاخر۔

3 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش النبی...الخ، صفحہ: 1588، حدیث: 6452۔

4 ...حلیۃ الاولیا، جلد: 1، صفحہ: 415، رقم: 1197 مفہوماً۔

نے سخیوں کے سخی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے در پر مُستقل بستر جمار کھے تھے۔ مَدّاحِ حبیب حضرت جمیل رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

درِ اَقدس پہ تمہارے کو پڑے رہتے ہیں	بڑھ کے جنّت سے مدینے کی فضا جانتے ہیں
اپنی ہستی جو تِرے در پہ مٹا جانتے ہیں	کچھ وہی لُطف فنا اور بَقا جانتے ہیں (1)

اَصْحابِ صُفّہ کی شان

اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗؕ (پارہ:7، سورۂ انعام:52)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اوران لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے ربّ کو اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں۔

حضرت شیخ سیّد علی ہجویری داتا صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ مُبارکہ اَصْحابِ صُفّہ کی شان میں نازل ہوئی۔(2)

روایت میں ہے: ایک مرتبہ غیر مسلموں نے دیکھا کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گرد غیر مالدار صحابی حاضر ہیں، غیر مسلم بولے: ہمیں اِن غریبوں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے شرم آتی ہے، اِنہیں یہاں سے اُٹھا دیا جائے تو ہم کلمہ پڑھ لیں۔ غریبوں کے آقا، بیکسوں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِس مُطالبے سے صاف اِنکار فرما دیا۔ اِس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ خوش نصیب، نیک دل مسلمان جو صبح شام اللہ پاک کو پکارتے، عبادت کرتے ہیں، صرف و صرف اللہ پاک کی

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:202-203 ملتقطاً بتقدم و تاخر۔

2 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب، باب الثانی فی الفقر، صفحہ:24۔

رضا کے طلب گار رہتے ہیں، اُنہیں اپنے سے دور مت فرمائیے۔[1]

جو ترا ہو گیا خُدا کا ہوا | جو خُدا کا ہوا، ہوا تیرا
حوصلے کیوں گھٹیں غریبوں کے | ہے اِرادہ بڑھا ہوا تیرا[2]

اَصحابِ صُفّہ کی عزّت افزائی

ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کی شان میں اللہ پاک مزید ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ (پارہ:7، سورۂ انعام:54)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جب آپ کی بارگاہ میں وہ لوگ حاضِر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے فرماؤ: تم پر سلام تمہارے ربّ نے اپنے ذِمّۂ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے۔

یعنی اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ پاک لوگ جو ہماری آیات پر اِیمان لائے ہیں، جب یہ آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوں تو ❁ آپ اِن کی عِزَّت افزائی کیجیے! ❁ اِن کے ساتھ سلام میں پہل کیجیے! ❁ اور انہیں یہ خوشخبری سُنا دیجیے کہ اللہ پاک نے فَضْل کرتے ہوئے اپنے ذِمّۂ کرم پر رحمت لازِم کرلی ہے۔[3]

حضرت خَبَّاب رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: اس آیتِ مُبارَکہ کے نازل ہونے کے بعد پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمیں اتنے زیادہ قریب ہونے کا شرف عطا فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے گھٹنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھٹنوں کے ساتھ لگ جایا کرتے

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671، حدیث:4127 ملخصاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:69۔
3 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:54، جلد:3، صفحہ:118۔

تھے۔[1]

جب تک بِکے نہ تھے، کوئی پوچھتا نہ تھا | آپ نے خرید کر ہمیں انمول کر دیا

تمہیں جس پہ پیار آئے

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ (پارہ:15، سورۂ کہف:28)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تیری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اوروں پر نہ پڑیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ آیت کریمہ بھی اَصحابِ صُفّہ کی شان میں نازل ہوئی،[2] یہاں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو 2 حکم ارشاد فرمائے ہیں:

(1): وَاصْبِرْ نَفْسَكَ یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خود کو اَصحابِ صُفّہ کے ساتھ مانوس رکھیے!

(2): وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ یعنی اپنی مقدس مُبارَک نگاہیں اِن سے مت ہٹائیے!

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اَصحابِ صُفّہ کی قسمت پر سو جان سے قربان...!! کیا نصیب پایا ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

جس طرف اُٹھ گئی، دم میں دم آگیا | اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام[3]

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671، حدیث:4127 ملخصاً۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671، حدیث:4127 مختصراً۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔

وضاحت: یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک نگاہوں کا یہ کمال ہے کہ مُردہ دلوں پر پڑ جائیں وہ زندہ ہو جائیں، نورانیت سے جگمگا اُٹھیں۔ ایسی مُبارَک آنکھوں کی عنایت پر لاکھوں سلام ہوں۔

یہ نگاہِ مصطفےٰ کا کمال ہے، جس طرف اٹھ جائے، مُردوں میں جان ڈال دیتی ہے، بگڑیاں سنوار دیتی ہے۔ ہم سے نکمے ترستے ہیں کہ کاش وہ زندگی بخش نگاہ ایک لمحے کو نصیب ہو جائے تو نسلیں سنور جائیں، دوجہاں کی کامیابیاں ہمارے قدموں میں ہوں، اِدھر اَصحابِ صُفّہ کے نصیب دیکھیے، ربّ کائنات فرماتا ہے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِن سے نگاہ مت پھیریئے! **یعنی انہیں اپنی نگاہوں میں رکھا کیجیے!**

کاش! اَصحابِ صُفّہ کے صدقے ہم نکّموں پر بھی کرم ہو...!!

خوشا قسمت وہ دم بھر کو جو نظر زندگی بخشیں | یہ عالَم زندگی کا زندگی بھر ہو تو کیا کہنا

مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی غور فرمایئے! ربّ کریم نے فرمایا:

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خود کو اَصحابِ صُفّہ کے ساتھ مانوس رکھیے!

روایت میں ہے: مَحْبُوب ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مَعْمُول مُبارَک یوں تھا کہ اَصحابِ صُفّہ کے پاس تشریف رکھتے، کچھ کام ہوتا تو تشریف لے جاتے، جب یہ آیت نازِل ہوئی، اِس کے بعد سے مَعْمُول مُبارَک یوں ہو گیا کہ جب تک اَصحابِ صُفّہ خدمت میں حاضر ہوتے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما رہتے، جب وہ

حضرات اٹھتے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جاتے تھے، یہاں تک کہ آپ اپنی کسی ضرورت کے تحت بھی تشریف نہیں لے جاتے تھے۔[1]

تم عرش کے تاجدار مولی	تم فرش کے باوَقار آقا
اس شان کے ہم نے کیا کسی نے	دیکھے نہیں زِینہار آقا
سرکار کے تاجدار بندے	سرکار ہیں تاجدار آقا[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ عرش کے تاجدار اور زمین پر عزّتوں والے ہیں۔ جیسی آپ کی شان ہے ایسا نہ کوئی ہم نے دیکھا نہ کسی اور نے بلکہ آپ جیسا کوئی ہے ہی نہیں، جیسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے مَحْبُوب اور اُس کی خدائی کے تاجدار ہیں آپ کی عطا سے آپ کے غلام بھی تاجدار ہیں عزتوں والے ہیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَصْحابِ صُفّہ کا ذوقِ عِبادت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے 2 آیاتِ کریمہ سُنیں، ان دونوں آیات میں ارشاد ہوا:

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ (پارہ:15، سورۂ کہف:28)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: صبح و شام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں۔

اَصْحابِ صُفّہ کا ذوقِ عبادت دیکھیے! کتنا کمال کا ہو گا، رَبِّ کریم گواہی دے رہا ہے کہ **اَصْحابِ صُفّہ** عِبادت گزار ہیں، صبح شام عِبادت کرتے ہیں اور عبادت بھی کیسی...؟ ریاکاری والی نہیں؟ دکھاوے والی نہیں بلکہ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ یعنی **اَصْحابِ صُفّہ** نہایت اِخْلاص کے

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671-672، حدیث:4127۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:65-66 ملتقطاً۔

ساتھ صرف وصرف اللہ پاک کی رضا کے لیے عبادت کرتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! ہم غلامانِ صحابہ کو بھی عبادت و ریاضت کی توفیق نصیب ہو جائے۔ ہم اپنے دِن رات، صبح شام کا جائزہ لیں، کیا ہم بھی عِبَادت کرتے ہیں...؟ آہ! ہمارے دِن رات توفضولیات میں گزرتے چلے جاتے ہیں، اگر ظاہِری نعمتوں کو دیکھا جائے تو اَصْحابِ صُفّہ دُنیا سے بے نیاز تھے، زُہد والے تھے، ہم نے سُنا، بعض دفعہ تو تین تین دِن تک ایک لقمہ بھی اُن کے پیٹ میں نہیں اُترتا تھا، تَن پر پہننے کے لیے صِرْف سَتْر چھپانے کا لباس ہوتا تھا، اِس کے باوُجُود یہ حضرات دِن رات عبادتوں میں گزارا کرتے تھے، دوسری طرف ہمارا حال دیکھیے! ایک سے ایک لذیذ کھانا ہم کھاتے ہیں، رات کو کھا کر سوتے ہیں، صبح اُٹھ کر پھر کھاتے ہیں، لباس اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بہترین پہنتے ہیں مگر افسوس! عِبَادت سے جی چُراتے ہیں۔ ❁ کثرت سے تِلاوت کرنا ❁ اُٹھتے بیٹھتے اللہ پاک کا ذِکْر کرنا ❁ درودِ پاک کی کثرت کرنا ❁ رات رات بھر نوافِل پڑھنا، یہ تو بہت دُور کی باتیں ہیں، اکثریت ایسوں کی ہے، جو پانچ نمازیں بھی پُوری نہیں پڑھتے، کبھی دو پڑھ لیں، کبھی چار پڑھ لیں، کبھی فجر قضا، کبھی عشا میں سُستی، یہ بھی اُن لوگوں کا حال ہے جو دِین کی طرف رغبت رکھتے ہیں، ورنہ لاکھوں لاکھ تو ایسے ہیں جو مسجد میں آتے ہی نہیں ہیں، نماز بالکل پڑھتے ہی نہیں ہیں۔

کاش! اَصْحابِ صُفّہ کا ہمیں فیضان نصیب ہو، کاش! ہم بھی صبح شام، دِن رات، اللہ اللہ کرنے والے، ذِکْر و درود پڑھنے والے، نیک عبادت گزار بن جائیں۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی بُری عادتیں بھی چھڑا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یاالٰہی مجھے نیک خصلت بنا یاالٰہی! (1)

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:100۔

اَصحابِ صُفَّہ کا اندازِ زندگی

پیارے اسلامی بھائیو! **اَصحابِ صُفّہ** وہ خوش بخت صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم ہیں، جنہوں نے ہزاروں مشقتیں اُٹھائیں، اِس کے باوُجود عِلمِ دِین سیکھنے، سکھانے اور دِین کی خِدمت میں مَصرُوف رہے۔ ❁ ان حضرات کے پاس رہنے کے لیے اپنے گھر نہیں تھے ❁ لباس صِرف اتنا ہوتا کہ بَس سَتر ہی مشکل سے چُھپ سکتا تھا ❁ کئی کئی دِن بھوکے رہ کر گزر جایا کرتے تھے ❁ بعض اَوقات تو ایسی حالت ہوتی کہ بھوک کے سبب چلنا دُشوار ہوتا، بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم بیہوش ہو کر گِر جایا کرتے تھے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو **اَصحابِ صُفّہ** میں سے ہیں، آپ اپنے شاگردوں کو اپنے واقعات بتایا کرتے تھے، ایک دِن فرمانے لگے: ہم **اَصحابِ صُفّہ** کے پاس پُرانی چادریں ہوتیں، اُنہی سے جسم ڈھانپتے، اِس کے عِلاوہ پہننے کو کپڑے نہ ہوتے تھے، پیٹھ سیدھی رکھنے کی مِقدار (یعنی چند لقمے) کھائے بھی کبھی عرصہ گزر جایا کرتا تھا، ہم اپنے پیٹ پر پتھر باندھتے، اُوپر کَس کے کپڑا لپیٹ لیا کرتے تھے۔ (1)

حضرت فُضَالہ بن عبید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نماز پڑھا رہے تھے، دورانِ نماز ہی کچھ **اَصحابِ صُفّہ** شدّتِ بھوک کے سبب بیہوش ہو کر گِر پڑے۔ (2)

ایک لقمہ سے پیٹ بھر گیا

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں کئی دِن کا بھوکا تھا، مسجدِ نبوی

---

(1)... مسند امام احمد، جلد: 4، صفحہ: 296، حدیث: 8524۔

(2)... مسند امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 706، حدیث: 24662۔

شریف کی طرف جارہا تھا، بُھوک کی شدّت کے سبب چلنا بھی دُشوار ہو رہا تھا، چلتے چلتے میں چکرا کر گِر گیا، پِھر اُٹھا، مسجد کی جانِب روانہ ہوا، پِھر تھوڑا چلنے کے بعد چکر آ گئے، یُونہی چکراتے، گرتے، اُٹھتے ہوئے مسجدِ نبوی شریف پہنچا، وہاں بیکسوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف حاصِل ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میرے چہرے پر بُھوک کے آثار دیکھے تو گھر سے ثَرِید (یعنی شوربے میں روٹی چُور کر تیار کیا گیا کھانا) منگوایا، مجھے فرمایا: ابوہریرہ! جاؤ! سب اَصحابِ صُفّہ کو بُلا لاؤ! میں سب کو بُلا لایا، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب کو کھانے کا فرمایا، مجھے حکم نہ دیا، لہٰذا میں ایک طرف کھڑا رہا۔ جب سب اَصحابِ صُفّہ کھا چکے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیالہ مبارَک ہاتھ میں لیا، اُس کے کِناروں پر جو کھانا لگا ہوا تھا، اپنی مقدس انگلیوں سے اُسے جمع کیا، یہ مشکل سے ایک ہی لقمہ بنا تھا، فرمایا: ابوہریرہ! بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر کھاؤ! فرماتے ہیں: خُدا کی قسم! اللہ پاک نے اُس ایک لقمے میں اتنی برکت عطا فرمائی کہ اُسی ایک لقمے سے میری بُھوک مٹ گئی۔[1]

سُبۡحٰنَ اللّٰہ!

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ	ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا	پیتے ہم ہیں، پلاتے یہ ہیں
رَبّ ہے مُعطی یہ ہیں قاسِم	رِزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

دُودھ سے مُنہ پِھر گیا

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دُودھ والا واقعہ تو بہت مشہور ہے، ہم نے کئی بار سُنا ہو گا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھوک لگی تھی، مانگنا بھی کسی سے نہیں چاہ رہے تھے۔

[1] ... فتح الباری لابن حجر، کتاب الرقاق، باب کیف کان... الخ، جلد: 11، صفحہ: 349، زیرِ حدیث: 6452۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کا کمال ہے، کئی کئی دِن تک بُھوک برداشت کر لیتے تھے مگر خُود داری قائم رہتی تھی، کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے تھے اور پھیلائیں بھی کیوں...؟

میں در در پھروں چھوڑ کر کیوں ترا دَر؟ | اُٹھائے بلا میری احسانِ عالَم
میں سرکارِ عالی کے قربان جاؤں | بھکاری ہیں اس دَر کے شاہانِ عالَم

خیر! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھوک لگی تھی، کسی سے مانگنا تھا نہیں، لہٰذا راستے میں ایک جگہ بیٹھ گئے۔ کچھ ہی دیر گزری، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشِقِ اکبر حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہاں سے گزرے، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آگے بڑھ کر اُن سے ایک آیتِ قرآنی کے مُتَعَلِّق سُوال کیا، دِل میں یہ تھا کہ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چہرے کے آثار دیکھیں گے تو کھانے کی دعوت بھی خُود ہی دے دیں گے مگر اُنہوں نے سُوال کا جواب دیا اور تشریف لے گئے۔

کچھ دیر گزری، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا وہاں سے گزر ہوا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُن سے بھی علمی سُوال پوچھا، انہوں نے بھی جواب دیا اور تشریف لے گئے۔

مُحْتَاج سے تمہارے کرتے ہیں سب کنارہ | بس اِک تمہیں ہو یاوَر تم پر سلام ہر دَم [1]

دونوں اَصْحابِ کرام یقیناً حیثیت والے بھی تھے، سخی بھی تھے، بانٹا بھی کرتے تھے، ممکن ہے کہ دونوں حضرات جانتے ہوں کہ یہ مہمان آج کسی اور دَر کے ہیں۔ خیر! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھوک لگی تھی، صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی گزر گئے، فاروقِ اعظم

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 169۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی جا چکے، آپ جہاں تھے، وہیں بیٹھ گئے، کچھ دَیر گزری، بیکسوں کے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔

لَو وہ آیا میرا حامی، میرا غمخوارِ اُمَم! | آ گئی جاں تنِ بے جاں میں یہ آنا کیا ہے[1]

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پہچان گئے کہ ابوہریرہ کو بھوک لگی ہے، فرمایا: ابوہریرہ! میرے پیچھے آ جاؤ! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چل پڑے، چلتے چلتے پیارے آقا کے گھر مبارَک پر پہنچے، کسی کے ہاں سے ایک دودھ کا پیالہ بطور تحفہ آیا ہوا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابوہریرہ...!! جاؤ! سب **اَصْحابِ صُفّہ** کو بُلا لاؤ!

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حکم پر عَمَل کرنے کے لیے چل پڑے، دِل میں سوچ رہے تھے، ایک پیالہ دودھ کا ہے، اتنے سارے افراد آ جائیں گے، میرے لیے تو کیا ہی بچ سکے گا؟ یہ سوچتے سوچتے ہی **اَصْحابِ صُفّہ** کے پاس پہنچے، حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سُنایا، سب کو بُلا کر لے آئے۔ سب حاضِر ہو گئے، ایک قطار میں بیٹھ گئے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو ہی پیالہ دیا، فرمایا: ابوہریرہ! سب کو پِلاؤ!

آپ نے پیالہ پکڑا، ایک ایک کو پِلانا شروع کر دیا، 70 صحابہ تھے، سب نے جی بھر کر دُودھ پیا، پیالے میں دودھ ابھی بھی جیسے کا تیسا موجود تھا، سب پی چکے تو مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی طرف نگاہ اُٹھائی، مسکرائے اور فرمایا: ابوہریرہ! اب میں اور تم رہ گئے ہیں۔ بیٹھو! پہلے تم پیو۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دُودھ پیا، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اور پیو۔ اَور پیا، فرمایا: اَور پیو! اَور پیا۔ آخر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اب تو پیٹ میں بالکل بھی گنجائش نہیں بچی۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:173۔

سب سے آخر میں آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُودھ پیا اور پیالہ خالی کر دیا۔[1]

کیوں جنابِ بُوہریرہ تھا وہ کیسا جامِ شیر | جس سے سَتَّر صاحبوں کا دُودھ سے مُنہ پِھر گیا[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہے، ایک پیالہ دُودھ 70 بلکہ 72 افراد کو پِلا دیا اور پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عاجزی دیکھئے! 71 افراد سے بچا ہوا دُودھ مبارک سب سے آخر میں نَوش فرما رہے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! اس واقعے سے بھی غور فرمائیے! اَصْحابِ صُفّہ کی کیفیات کیا تھیں...؟ کیسی کیسی مشقتیں یہ افراد برداشت کیا کرتے تھے۔ اتنی مشقتوں کے باوُجود یہ عالی وقار حضرات مسجد میں ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے ہیں، سکھاتے ہیں، دِین کی خِدمت میں مَصْرُوف رہتے ہیں۔

ہم اور ہمارے مطالبے

پیارے اسلامی بھائیو! اب حالات بہت بے حال ہیں، بالخصوص جب سے یہ کرونا آیا، اس کے بعد سے عالمی سطح پر معیشت نے بڑا اپلٹا کھایا ہے، مہنگائی تقریباً دُنیا بھر میں بڑھی ہے، لوگوں کے انداز ایسے ہو چکے ہیں کہ مثلاً دو جگہ ملازمت مِل رہی ہے، ایک جگہ دِینی خِدمت کے کام ہیں، دوسری جگہ دُنیوی کام ہیں۔ تنخواہ دونوں جگہ سے ملے گی، لوگ پیکج پوچھتے ہیں، اچھا پیکج کہاں سے ملے گا، مثلاً دِینی ادارے میں 30 ہزار تنخواہ ہے، دُنیوی ادارے میں 35 ہزار ہے تو لوگ دُنیوی ادارے کو ترجیح دینے لگ گئے ہیں۔

یہ بڑی تشویشناک حالت ہے، دِین کی خِدمت ہمارا منصبی فریضہ ہے، ہم مسلمان ہیں،

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش...الخ، صفحہ: 1587-1588، حدیث: 6452۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 53۔

ہم دِین کی خِدمت نہیں کریں گے تو کیا غیر مسلم آکر کریں گے؟ ویسے بھی دِین کی خِدمت تو ہم سب نے کرنی ہی ہے نا، ساتھ میں سیلری پیکج بھی مل رہا ہے، یہ تو سونے پر سُہاگہ ہو گیا۔ اللہ پاک نے ہمیں جو صلاحیّت دی ہے، یہ بھی تو ایک نعمت ہے، ہمیں قرآنِ کریم درست پڑھنا آتا ہے، پڑھانا آتا ہے، اللہ پاک نے عِلْم کی دولت عطا فرمائی ہے، یہ بھی تو نعمت ہے، روزِ قیامت اِس کے مُتَعَلِّق بھی تو سوال ہو گا، کیا پُوچھا نہیں جائے گا کہ ❀ تمہیں قرآن سکھایا گیا تھا، تم نے کیا کِیا؟ ❀ تمہیں عالِم کورس کی توفیق بخشی گئی تھی، تم نے دِین کی کتنی خِدمت کی؟ ❀ تمہیں عِلْمِ دِین کی نعمت سے نوازا گیا تھا، تم نے کتنوں تک دین پہنچایا، جی ہاں! روزِ قیامت یہ سوال ہو گا، حدیث شریف کے مطابق 5 سوال ہوں گے، جب تک بندہ ان کا جواب نہیں دے گا، اُسے تانبے کی تپتی ہوئی زمین سے قدم اُٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ان میں ایک سوال یہ بھی ہے: تم نے عِلْم کہاں سے سیکھا اور اس پر کتنا عَمَل کیا۔

یہ سُوال ہونا ہے، اگر ہم دِینی ادارے میں کام کر رہے ہیں، یہ تو ہم اپنی آخرت کی تیاری میں مَصْرُوف ہیں، اس کے ساتھ ساتھ اگر سیلری بھی ملتی ہے، اگرچہ 5 ہزار، 10 ہزار کم ہی ہو، پھر یہ تو ڈبل فائدے کی بات ہے، گھر کا چولہا بھی چل رہا ہے، دِین کی خِدمت بھی ہو رہی ہے۔

شکریہ! مجھ سے بیان کروایا

محدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے عالِمِ دِین ہوئے ہیں۔ ایک مرتبہ کہیں محفل پر بیان کے لیے تشریف لے گئے، گھر والے غریب لوگ تھے، آپ نے ان کے یہاں بیان فرمایا۔ بیان ختم ہونے کے بعد واپسی پر بجائے یہ کہ گھر والے

کچھ نذرانہ پیش کرتے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے پاس سے کچھ رقم ان کو پیش کی، صاحِب خانہ نے عرض کیا: حضور آپ مجھے شرمندہ تو نہ کریں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ والوں کی کیا شان ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے بندۂ خُدا یہ رقم ہم تمہیں شکریہ کے طور پر دے رہے ہیں، **کیونکہ تم نے مجھے اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرنے کا موقع دیا۔** (1)

یہ اللہ والوں کی شان ہوتی ہے۔ کاش! ہم بھی یہ ذِہن بنائیں۔

دُنیا یا آخرت...؟

اچھا...!! یہ جو میں نے عرض کیا، یہ اُن کے مُتَعَلِّق ہے جو کچھ نہ کچھ دِینی ذہن رکھتے ہیں، کسی نہ کسی ذریعے سے دِین کی خِدمت کرتے ہی رہتے ہیں۔ عام لوگوں کی بات کی جائے، وہاں تو بہت حد تک ترجیح دُنیا کو ہوتی ہے۔ ❁ لوگ دُکان اور ملازمت وغیرہ کے چکروں میں نمازیں تک قضا کر ڈالتے ہیں ❁ قافلے میں سَفَر کی دعوت دَیں، کام آڑے آجاتے ہیں ❁ دِینی اجتماعات میں حاضِری کی سَعَادت سے محرومی رہتی ہے ❁ راہِ خُدا میں ایک دِن دینے کو لوگ تیار نہیں ہوتے، کیوں...؟ دُنیا کا نقصان ہو جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! دِین کا کام مشقت اُٹھا کر ہی ہوتا ہے، یہ دُنیا ہے، یہیں کی یہیں رہ جائے گی، بَس آنکھ بند ہونے کی دَیْر ہے، کاریں، کوٹھیاں، بنگلے سب دھرے کا دھرا رہ جائے گا۔ قبر میں ساتھ کس نے جانا ہے؟ **دِین نے۔ نیک اعمال نے۔** لہٰذا ہمیں چاہئے کہ لالچ سے پیچھا چھڑائیں، چار پیسے کم آتے ہیں تو کیا ہوا ❁ دِین کی خِدمت کے لیے ❁ نیکیاں کمانے کے لیے ❁ قرآن سیکھنے، سکھانے کے لیے ❁ تفسیر سننے، سنانے کے لیے ❁ مدرسۃ

---

1 ...حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ:184-185 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

المدینہ بالغان میں پڑھنے، پڑھانے کے لیے ❁ دَرْس دینے، سننے کے لیے ❁ قافلوں میں سَفَر کرنے کے لیے وقت نکالئے! کچھ معمولی سی قربانی دینی پڑتی ہے تو برائے مہربانی دے لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيم! اِس کی بَرَکت سے دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ (پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد:7)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا

لٰہذا ہم دِین کے خادِم بن جائیں، اللہ پاک ہماری بگڑیاں سنوار دے گا۔

داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذِکْرِ خیر

صَفر شریف کا مہینا ہے۔ **20 صَفَر** کو **یومِ داتا حُضُور** ہے۔ حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ بر صغیر کی مشہور و معروف ہستی ہیں، پاکستان کا تو شاید بچہ بچہ آپ کے نامِ پاک سے واقِف ہے۔ آپ کی زندگی مُبارَک پر غور کریں۔ صاحِبِ فَقْر بزرگ تھے یعنی آپ دُنیا اور مال و دولت سے بے نیاز رہتے تھے، دُنیوی لالچ، حِرْص و ہَوَس سے پاک، بَس رِضائے رَبِّ کریم کی طلب میں زندگی گزارا کرتے تھے۔ جب آپ لاہور تشریف لائے، اس وقت بھی بہت زیادہ ساز و سامان ساتھ نہیں لائے تھے، بس یُوں کہہ لیجیے کہ بظاہِر خالی ہاتھ ہی تشریف لائے، پھر یہاں آکر بھی ابتداءً کپڑے کے خیمے میں قیام فرمایا، بعد میں بھی آپ نے کوٹھیاں، بنگلے وغیرہ نہ بنائے، بس دِین کی خِدمت میں ہی ساری زندگی بسر فرما دی۔ انہوں نے دِین کی خِدمت کی، آج کم و بیش 12 صدیاں گزر چکی ہیں، دِرپاک پر آج بھی ہجوم نظر آتا ہے۔ دِن ہو، رات ہو، دوپہر ہو، چلچلاتی دُھوپ ہو یا یخ بستہ ٹھنڈ ہو، ہر وقت دِرپاک پر عاشقوں کا ہجوم لگا ہی رہتا ہے۔ یہ خِدمتِ دِین کی برکتیں ہیں۔ اِنہوں نے

سب کچھ دِین کے لیے قربان کیا، اللہ پاک نے بڑے بڑوں کو ان کے قدموں پر جھکا دیا۔

لالچ سے پاک زندگی

داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ خُود لکھتے ہیں: ایک دِن میں اپنے پیرِ کامِل (شیخ ابو الحسن خُتّلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ) کے ساتھ دِمَشق جا رہا تھا، پیدل سفر تھا، بَارش ہوئی تھی، لہٰذا راستے میں کیچڑ تھا، فرماتے ہیں: مجھے چلنے میں مشکل ہو رہی تھی مگر جب میں نے پیر صاحِب کی طرف دیکھا تو آپ کے کپڑے اور جوتے خُشک تھے، اُن پر بالکل کیچڑ نہیں لگا تھا۔ میں نے حیرت سے اِس کی حکمت پوچھی تو فرمایا: جب سے میں نے تَوَکُّل اپنایا ہے اور دِل سے لالچ کو دُور کر دیا ہے، اس وقت سے اللہ پاک نے مجھے کیچڑ سے بچا لیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! معلوم ہوا؛ جو بندہ دِل سے دُنیا کی حِرْص اور لالچ نکال کر صِرْف و صِرْف اللہ پاک کا ہو جاتا ہے، اُسی کی طرف تَوَجُّہ رکھتا ہے، اُس پر کامِل بھروسا کرتا ہے، اللہ پاک اُسے دُنیوی گندگیوں، یہاں کی بُرائیوں سے بچا لیتا ہے۔

آیئے! دُعا کرتے ہیں:

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں	پلا جام ایسا پلا یاالٰہی![2]

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے، کاش! اَصْحابِ صُفّہ کا فیضان ہمیں نصیب ہو، ہم بھی راہِ خُدا میں قربانیاں پیش کریں، ویسے تو اللہ بچائے، پھر بھی اس راہ میں مشقت آئے، مصیبت آئے، پریشانیاں آئیں، صبر کے ساتھ ثابِت قدم رہیں، اِنْ شَآءَ اللہ

---

1 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب، باب فی فرق فرقہم...الخ، الکلام فی ذکر کراماتہم، صفحہ:291۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

اَلْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہو جائیں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! درست اسلامی عقائد سیکھنے، عشقِ مصطفےٰ سے دل کو مُنوّر کرنے، صحابہ و اہل بیتِ اَطْہار رَضِیَ اللہُ عنہم کی محبّت حاصِل کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے۔ 12 دینی کاموں میں حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔

آپ سے التجاء ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجیے! ❁ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مُطابِق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔ [1]

الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا ❁ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ہر جمعرات پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

---

1 ... مسلم، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

اجتماع میں شرکت کی چاشنی

ایک اسلامی بھائی کے خط کا خلاصہ ہے کہ میرا تَعَلُّق بدمذہب گھرانے سے تھا۔ دعوتِ اسلامی سے منسلک ہونے کی سعادت یوں نصیب ہوئی کہ ایک مرتبہ ایک دعوتِ اسلامی والے عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی جسے میں نے ناچاہتے ہوئے بھی قبول کرلیا۔ جب میں اجتماع میں شریک ہوا تو وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں انقلاب پیدا کردیا، جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔ بس پھر تو اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ گھر والوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کردیں۔ اللہ پاک کی عطا کردہ توفیق سے میں کسی نہ کسی طرح اجتماع میں پہنچ ہی جاتا۔ اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جارہا تھا۔ میرے اخلاق میں بہتری آنا شروع ہوگئی، گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کردی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اجتماع کی برکت سے اچھے عقائد اپنانے، سر پر عمامہ شریف سجانے اور سنّت کے مُطابِق داڑھی رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
سلامت رہے یاخدا دینی ماحول	بچے بد نظر سے سدا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فتاوٰی رضویہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی

ڈیپارٹمنٹ نے بڑی ہی پیاری ایپلی کیشن بنام: **فتاویٰ رضویہ (Fatawa Razwia)** جاری کی ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں فتاوی رضویہ کی تمام جلدیں شامل ہیں اور ہر جلد کے تحت رسائل اور موضوعات کی مختصر فہرست بھی شامل کی گئی ہے ❁ فتاوی رضویہ کے تمام رسائل (جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں تحریر فرمائے تھے اِن) کی علیحدہ فہرست بھی موجود ہیں ❁ ایپلی کیشن میں بہت ہی عمدہ فیچر ایڈوانس سرچ (*Advanced Search*) کا ہے، جس کے ذریعے اپنی مطلوبہ بات کو بہت آسانی کے ساتھ سرچ کرسکتے ہیں، کسی خاص جلد یا خاص رسالے میں بھی سرچ کرنے کی سہولت موجود ہے ❁ جلد کو منتخب کر کے اُس میں مطلوبہ صفحہ پر جاسکتے ہیں ❁ الفاظ کا فونٹ سائز بھی اپنی مرضی سے ایڈجسٹ کر سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں اپنی پسندیدہ بات کو نوٹس کے فیچر میں لکھ کر محفوظ اور پسندیدہ لسٹ میں شامل اور شئیر بھی کیا جاسکتا ہے۔

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 9 بج کر 30 منٹس پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **سجدے کے فضائل** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور

ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ عشق و محبّت، علم و تقویٰ پر مشتمل حیاتِ مبارکہ کے تذکرے پر مشتمل 2 رسالے (1): تذکرہ امام احمد رضا (2): بریلی سے مدینہ۔ مکتبۃُ المدینہ نے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ دونوں رسالے مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 15/15 روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

شعبہ حج وعمرہ کا اعلان

وہ عاشقانِ رسول جو گورنمنٹ اسکیم حج پالیسی 2026 پاکستان کے تحت حج پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے شعبہ حج و عمرہ کے حج گروپس میں شامل ہو کر اِس مُقدّس فریضے کو اَنجام دینا چاہتے ہیں، وہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کے ذریعے اپنا حج معاونت فارم online جمع کروائیں۔ مزید معلومات کے لیے اجتماع کے بعد شعبہ حج و عمرہ کے بستوں پر موجود اسلامی بھائیوں سے یا اِن نمبر ز پر رابطہ فرمائیں!

03705065072-03700032626

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1500 سالہ جشنِ ولادت

پیارے اسلامی بھائیو! ربیع الاوّل شریف بڑی عظمتوں، فضیلتوں اور سعادتوں والا مہینا ہے۔ اس مہینے میں ہمارے آقا و مولا، رحمتوں والے، عظمتوں والے، شانوں والے نبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم اس دنیا میں تشریف لائے۔

اَلْحَمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کا بچہ بچہ اِس مہینے سے پیار کرتا ہے۔ اور ہو بھی کیوں نا..؟

ربیعِ پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں | کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا[1]

اس مرتبہ تو ربیع الاوّل شریف اور بھی خاص ہے کہ اس بار پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا 1500 سالہ جشنِ ولادت آرہا ہے۔

سرکار کی آمد! مرحبا | دلدار کی آمد! مرحبا! | مکی کی آمد! مرحبا! | مَدَنی کی آمد! مرحبا

مرحبا! یا مصطفےٰ! | مرحبا! یا مصطفےٰ! | مرحبا! یا مصطفےٰ! | مرحبا! یا مصطفےٰ!

تمام عاشقانِ رسول 1500 سالہ جشنِ ولادت کی بھرپور تیاریاں فرمائیں ❀ اپنے علاقوں میں خوب چراغاں کیجیے ❀ ہر مکان ❀ عمارت ❀ گاڑی پر مدنی پرچم لگوانے کی کوشش کیجیے! ❀ صبح بہاراں اور جلوسِ میلاد کے لیے ابھی سے اسلامی بھائیوں کی ذہن سازی کیجیے۔ اللہ پاک نے چاہا تو آقا کے دیوانے اِس سال 1500 واں جشنِ ولادت خوب دھوم دھام سے منائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

دھوم ہے عطّار ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پُکارو! مرحبا یا مصطفےٰ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

14 اگست پر کرنے کے کام

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا | ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے تمہیں

1...قبالۂ بخشش، صفحہ: 55۔

مَعَایِشَ ؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:10)	زمین میں ٹھکانا دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے اسباب بنائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے ہمیں اسلامی اَحکامات پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کے لیے یہ پاک اور آزاد ملک عطا فرمایا، زندگی کی ضروریات عطا فرمائیں، بہت ساری نعمتوں سے نوازا، مگر افسوس! ہم اُس طرح سے شکر ادا نہیں کرپاتے، جیسا کرنے کا حق ہے۔ اور ان شہیدوں کو بھول جاتے ہیں جنہوں نے اس ملک کی آزادی کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ایک اندازے کے مطابق جب پاکستان بنا اُس وقت 30 لاکھ مسلمان شہید ہوئے تھے۔[1]

قسم ہے تم کو اے سرفروشو! لہو ہمارا بھلا نہ دینا
وُضو ہم اپنے لہو میں کر کے خُدا کے ہاں سُرخرُو ہیں ٹھہرے
ہم عہد اپنا نباہ چلے ہیں تم عہد اپنا بھلا نہ دینا

چند دن بعد 14 اگست آرہی ہے، یہ دن اِن شہیدوں کی برسی کا دِن ہے، لہٰذا ❁ فاتحہ خوانی کرکے اپنے شہیدوں کو، فوت شدگان کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے ❁ ہوسکے تو آزادی کے شکرانے میں 14 اگست والے دن روزہ رکھ لیں ❁ شکرانے کے نوافل پڑھنے کا اہتمام کریں ❁ فضولیات میں رقم خرچ کرنے کی بجائے ملک پاکستان کو سرسبز بنانے کے لیے پودے لگانے کا اہتمام کریں۔

آیئے آج ہم یہ عزم کریں کہ اس جشن آزادی پر ❁ جشنِ آزادی کے نام پر گانے چلانے ❁ میوزک بجانے ❁ ناچنے ❁ چیخ پُکار کرنے ❁ پٹاخے پھوڑنے ❁ باجے بجانے ❁ گلیوں،

1 ... تخلیق پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کا کردار، صفحہ:150 بتصرف۔

www.dawateislami.net

سڑکوں پر ہُلّڑ بازی کرنے ❁ سڑکوں پر ون ویلنگ(*One Welling*) کرکے موت کا کھیلنے کی بجائے ملکِ پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ رَبّ کریم ہمارے ملکِ عزیز کو شاد و آباد رکھے۔ آیئے! دُعا کرتے ہیں:

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما	فضل کر اس پہ سدا سایۂ رحمت فرما
اس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ	مرے پیارے وَطنِ پاک پہ رحمت فرما
آج ہے امن وطن کا مرے پارہ پارہ	پھر مہیا مرے مولٰی! اسے راحت فرما
ہائے بدمست گناہوں میں ہوئے اہلِ وطن	یاخُدا سب کو عطا نیک ہدایت فرما
بچہ بچہ ہو نمازی مرے پاکستاں کا	اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!	جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تَواضع (عاجزی کرنا) سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو اللہ پاک کے لیے عاجزی کرے، اللہ

[1]... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1] (2): افضل عبادت تواضُع (یعنی عاجزی) ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! تواضُع (یعنی عاجزی کرنا) سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہت بلند رُتبہ ہیں، اللہ پاک کے بعد سب سے اُونچا رُتبہ آپ ہی کا ہے، اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ تواضُع بھی عالَم سے نرالی تھی، اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اختیار دیا کہ چاہیں تو شاہانہ زِندگی بسر فرمائیں اور چاہیں تو بندگی والی، فقر والی زِندگی گزاریں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بندگی اور فقر کو اختیار فرمایا ❁ خادموں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تناول فرمالیتے ❁ غلاموں کی دعوت قبول فرماتے ❁ مسکینوں کی بیمار پرسی فرماتے ❁ فقیروں کے ساتھ بیٹھا کرتے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے ساتھ مِل جُل کر رہتے ❁ اپنے کام خود اپنے ہاتھ مبارک سے کرلیا کرتے تھے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم آگے بڑھ کر خِدمت کرنا چاہتے تو فرماتے: یہ سچ ہے کہ تم لوگ میرا سب کام کردو گے مگر **مجھے یہ گوارا نہیں ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان کسی امتیازی شان کے ساتھ رہوں۔**[3]

کبھی جَو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی	ترا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے
ہے چٹائی کا بچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا	کبھی ہاتھ کا سِرہانا مدنی مدینے والے
تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں	ہوں سلام عاجِزانہ مدنی مدینے والے

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:522، حدیث:8605۔
2 ...شُعَبُ الْاِیمان، فصل: فی التواضع، جلد:6، صفحہ:278، حدیث:8148۔
3 ...سیرتِ مصطفیٰ، صفحہ:606-609۔

عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1) آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2) آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃ۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهۡلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔